

بیسویں دعا

مکارم الاخلاق کی دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلْغْ بِايمانِي أكْمَلَ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ وَأَنْتَ بِنِسْتِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَاتِ وَبِعَمَلِي إِلَى أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اللَّهُمَّ وَقِرْ بِلْطُفْكَ نِسْتِي وَصَحَّ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصلْحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَكْفِنِي مَا يَشْغُلُنِي الْأَهْتِمَامِ بِهِ وَاسْتَعْمَلْنِي بِمَا تَسْلُنِي عَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ أَيَامِي فِيمَا خَلَقْتِنِي لَهُ وَاغْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتَنِي بِالنَّظَرِ وَأَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِنِي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تَفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجُبِ وَاجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدِي الْخَيْرِ وَلَا تَمْحَقْ بِالْمَنِ وَهَبْ لِي مَعَالِي الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَحْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَطَطْتِنِي عَنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا إِلَّا أَحْدَثْتْ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عَنْدَ نَفْسِي بِقُدْرَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتَعْنِي بِهِدَى صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةً حَقِّ لَا أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةً رُشِّدِ لَا أَشُكُ فِيهَا وَعِمْرِنِي مَا كَانَ عُمْرِي بِذِلَّةٍ فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمْرِي مِرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضِيبُكَ عَلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضِيبُكَ عَلَى اللَّهِمَّ لَا تَدْعُ خَصْلَةً تُعَابُ مِنْ إِلَّا أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً أُونَبْ بِهَا إِلَّا حَسَنْتَهَا وَلَا أَكْرُومَةً فِي نَاقِصَةِ إِلَّا أَتَمْمَتَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآبَدِلْنِي مِنْ بُغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةِ وَمِنْ ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّالَحِ الْشِّفَةِ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْنَيْنِ الْوَلَايَةِ وَمِنْ عُقُوقِ ذُوِّ الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةِ وَمِنْ حِدْلَانِ الْأَقْرَبَيْنِ النُّصْرَةِ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَضْحِيَحَ الْمِيقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةِ الْأَمْنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي يَدًا عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلَى مَنْ حَاصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلَى مَنْ كَاِيدَنِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنِ اضْطَهَدَنِي وَتَكْدِيْبًا لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَقْفَنِي لِطَاعَةً مِنْ سَدَدَنِي وَمَتَابِعَةً مِنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدَدْنِي لَأَنْ أُعَارِضَ مِنْ غَشِّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مِنْ هَجَرَنِي بِالْبَرِّ وَأُثِيبَ مِنْ حَرَمَنِي بِالْبَدْلِ وَأَكَافِي مِنْ قَطَعَنِي بِالصَّلَةِ وَأَخَالِفَ مِنْ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الدَّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأَغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَالْبِسْنِيْ زِيَّةِ الْمُتَقِيْنَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظِيمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّاثِرَةِ وَضِيمِ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسُتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيَرَةِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمَخَالَقَةِ وَالسَّبِقِ إِلَيْهِ الْفَضِيلَةِ وَإِيْشَارِ السَّفَضُلِ وَتَرْكِ التَّعِيْرِ وَالْأَفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفَعْلِي وَالسِّتِّكَشَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَ مِنْ قَوْلِي وَفَعْلِي وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفِضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقَكَ عَلَى إِذَا كَبَرْتُ وَأَقْوَى قُوتِكَ فِي إِذَا نَصَبْتُ وَلَا تَبْتَلِنِي بِالْكَسِيلِ عَنِ عِبَادَتِكَ وَلَا أَعْمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْتَّعْرُضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامِعَةً مِنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةً مِنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصْوَلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَاتَّضَرَعْ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتَنِي بِالْأَسْتِعْانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطَرَرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُوَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَرَرْتُ وَلَا بِالْتَّضَرُعِ إِلَيْ مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَاسْتَحْفَنِي بِذِلِكَ حِدْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِغْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقَى الشَّيْطَانَ فِي رُؤُعِيِّ مِنَ التَّمَنِي وَالتَّظَنِي

والحسدِ ذکرًا العظمتکَ و تفکرًا فی قدرتکَ و تدبیرًا علی عدوکَ و ما اجری علی لسانی من لفظةٍ فحش او هجر او شتم عرض او شهادة باطل او اغتياب مomin غائب او سب حاضر و ما اشبة ذلك نطقاً بالحمد لكَ و اغراقاً في الثناء عليكَ و ذهاباً في تمجيدكَ و سكرًا لنعمتكَ و اعتراضاً باحسانكَ و احساء لمنكَ اللهم صل على محمد و الله و لا اظلم من و انت مطيق للدفع عنى و لا اظلم من و انت القادر على القبض مني و لا اضل من و قد امكتك هدايتي و لا افتقر و من عندكَ وسعي و لا اطغى و من عندك و جدي اللهم الى مغفرتك و فدث و الى عفوک فصدم و الى تجاوزك اشتقت و بفضلک و ثقتك و ليس عندك ما يوجب لي مغفرتك و لا في عملی ما استحق به عفوک و ما لي بعد ان حكمت على نفسی الا فضلک فصل على محمد و الله و تفضل على اللهم و انطقني بالهدای و الهمنی التقوی و وفقنی للتی هي اركی واستعملنی بما هو ارضی اللهم اسلک بی الطریقة المثلی واجعلنی على ملتک امومت و احیی اللهم صل على محمد و الله و متعمن بالاقتصاد واجعلنی من اهل السداد و من ادلة الرشاد و من صالح العباد و ارجوی فوز المعاد و سلامۃ المرصاد اللهم خذ لنفسک من نفسی ما يخلصها و اتق لنفسی من نفسی ما يصلحها فان نفسی هالكة او تعصمها اللهم انت عذری ان حزنت و انت متعجعی ان حرمت و بك استغاثی ان كررت و عندك ماما فات خلف و لم فسد صلاح و فيما انكرت تغيیر فامن على قبل البلاء بالعافية و قبل الطلب بالجدۃ و قبل الضلال بالرشاد و اکفني مؤنة معرة العباد و هب لي امن يوم المعاد وامتحنی حسنه الرشاد اللهم صل على محمد و الله و ادرأ عنی بلطفك و اغدئنی بنعمتك و اصلحنی بکرمک و داونی بصنعتک و اظلنی في ذراك و جلنی رضاک و وفقنی اذا اشتکلت على الامور لاهداها و اذا تشابهت الاعمال لازکاها و اذا تناقضت الميل لارضاها اللهم صل على محمد و الله و توجنی بالکفایة و سعنی حسن الولاية و هب لي صدق الهدایة و لا تفتی بالسعۃ و امنحنی حسن الدعیة و لا تجعل عیشی کدا و لا تردد دعائی على ردا فانی لا اجعل لك ضدا و لا ادعوا معک ندالله صل على محمد و الله و امنعني من السرف و حصن رزقی من التلف و وقر ملکتی بالبرکة فیه و اصبع بی سبیل الهدایة للبر فیما انفق منه اللهم صل على محمد و الله و اکفني مؤنة الاکتساب و ارجوی احتساب فلا اشتغل عن عبادتك بالطلب ولا احتمل اصر تبعات المکسب اللهم فاطلبنی بقدرتك ما اطلب و اجرنی بعزتك ماما ارهب اللهم صل على محمد و الله و صن و جھنی باليسار و لا بتبدل جاهی بالاقتار فاسترزق اهل رزقک و استعطی شرار حلقک فافتین بحمد من اعطانی و ابتلى بذم من منعني و انت من دونهم ولی الاعطا و الممنع اللهم صل على محمد و الله و ارجوی صحة فی عبادۃ و فراغا فی زھادۃ و علما فی استعمال و ورغا فی اجمال اللهم اختم بعفوک اجلی و حق فی رجائ رحمتك املی و سهل الى بلوغ رضاک سبیل و حسنه فی جمیع احوالی عملی اللهم صل على محمد و الله و نبهنی لذکرک فی اوقات الغفلة واستعملنی بطاعتک فی ايام المھلة و انهج لی الى محبتك سبیلا سهلة اکمل لی بها خیر الدنیا والآخرة اللهم و صل على محمد و الله کافضل ما صلیت على محمد و الله کافضل ما صلیت على احد من حلقک قبله و انت مصل على احد بعده و اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنی برحمتك عذاب النار .

۱۔ بارالله! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت اور میرے اعمال کو بہترین اعمال کے پایہ تک بلند کر دے۔

۲۔ خداوند! اپنے لطف سے میری نیت کو خالص و بے ریا اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو استوار اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح کر دے۔

۳۔ بارا اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے ان مصروفیتوں سے جو عبادت میں مانع ہیں بے نیاز کر دے اور انہی چیزوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جن کے بارے میں مجھ سے کل کے دن سوال کرے گا اور میرے ایام زندگی کو غرض خلقت کی انجام دہی کے لئے مخصوص کر دے اور مجھے (دوسروں سے) بے نیاز کر دے اور میرے رزق میں کشائش و سمعت عطا فرماء۔ احتیاج و دست نگری میں بتلانہ کر۔ عزت و توقیر دے، کبر و غرور سے دوچار نہ ہونے دے۔ میرے نفس کو بندگی و عبادت کے لئے رام کرا اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں سے لوگوں کو فیض پہنچا اور اسے احسان جتنا سے رایگاں نہ ہونے دے۔ مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرماء اور غرور اور تفاخر سے محفوظ رکھ۔

۴۔ بارا اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور لوگوں میں میرا درجہ جتنا بلند کرے اتنا ہی مجھے خود اپنی نظریوں میں پست کر دے اور جتنی ظاہری عزت مجھے دے اتنا ہی میرے نفس میں باطنی بے قعی کا احساس پیدا کر دے۔

۵۔ بارا اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے ایسی نیک ہدایت سے بہرہ مند فرماء کہ جسے دوسری چیز سے تبدیل نہ کروں اور ایسے صحیح راستہ پر لگا جس سے کبھی منہ نہ موڑوں اور ایسی پختہ نیت دے جس میں ذرا شبہ نہ کروں اور جب تک میری زندگی تیری اطاعت و فرمانبرداری کے کام آئے مجھے زندہ رکھ اور جب وہ شیطان کی چراغاں بن جائے تو اس سے پہلے کہ تیری ناراضگی سے سابقہ پڑے یا تیرا غصب مجھ پر یقینی ہو جائے، مجھے اپنی طرف اٹھا لے۔

۶۔ اے معبدو! کوئی ایسی خصلت جو میرے لئے معیوب سمجھی جاتی ہو اس کی اصلاح کئے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی ایسی بری عادت جس پر میری سرزنش کی جاسکے، اسے درست کئے بغیر نہ رہنے دے اور جو پاکیزہ خصلت ابھی مجھ میں ناتمام ہو، اسے تکمیل تک پہنچا دے۔

۷۔ اے اللہ! رحمت نازل فرماء محمد اور ان کی آل پر اور میری نسبت کینہ تو زشمنوں کی دشمنی کو الفت سے، سرکشوں کے حسد کو محبت سے، نیکوں سے بے اعتمادی کو اعتماد سے، قریبوں کی عداوت کو دوستی سے، عزیزوں کی قطع تعلقی کو صلد رحمی سے، قرباندروں کی بے اعتنائی کو نصرت و تعاون سے، خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو پچھی محبت سے اور ساتھیوں کے اہانت آمیز بر تاؤ کو حسن معاشرت سے اور ظالموں کے خوف کی تلنگی کو امن کی شیرینی سے بدل دے۔

۸۔ خداوند! رحمت نازل فرماء محمد اور ان کی آل پر جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دے۔ جو مجھ سے جھگڑا کرے اس کے مقابلہ میں زبان (حجت شکن) دے۔ جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر مجھے فتح و کامرانی بخش۔ جو مجھ سے مکر کرے اس کے مکر کا توڑ عطا کر۔ جو مجھے دبائے اس پر قابو دے۔ جو میری بدگوئی کرے اسے جھٹلانے کی طاقت دے اور جو ڈرائے دھمکائے، اس سے مجھے محفوظ رکھ۔ جو میری اصلاح کرے اس کی اطاعت اور جو راه راست دکھائے اس کی پیروی کی توفیق فرماء۔

۹۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے اس امر کی توفیق دے کہ جو مجھ سے غش و فریب کرے میں اس کی خیر خواہی کروں، جو مجھے چھوڑ دے اس سے حسن سلوک سے پیش آؤں، جو مجھے محروم کرے اسے عطا و بخشش کے ساتھ عوض دوں اور جو قطع رحمی کرے اسے صلد رحمی کے ساتھ بدل دوں اور جو پس پشت میری برائی کرے میں اس کے برخلاف اس کا ذکر خیر کروں اور حسن سلوک پر شکریہ بجالاؤں اور بدی سے چشم پوشی کروں۔

۱۰۔ باراللہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور عدل کے نشر، غصہ کے ضبط اور فتنہ کے فروکرنے، متفرق و پرآگنہ لوگوں کو ملانے، آپس میں صلح صفائی کرانے، نیکی کے ظاہر کرنے، عیب پر پردہ ڈالنے، زم خوی و فروقی اور حسن سیرت کے اختیار کرنے، رکھ رکھا و رکھنے، حسن اخلاق سے پیش آنے، فضیلت کی طرف پیش قدی کرنے، تفصیل و احسان کو ترجیح دینے، خودہ گیری سے کنارہ کرنے اور غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کے ترک کرنے اور حق بات کے کہنے میں اگرچہ وہ گراں گزرے اور اپنی گفتار و کردار کی بھلائی کو کم سمجھنے میں اگرچہ وہ زیادہ ہوا اور اپنے قول عمل کی برائی کو زیادہ سمجھنے میں اگرچہ وہ کم ہو، مجھے نیکوکاروں کے زیور اور پرہیزگاروں کی تجھ دھج سے آراستہ کر اور ان تمام چیزوں کو دایگی اطاعت اور جماعت سے وابستگی اور اہل بدعت اور ایجاد کردہ رایوں پر عمل کرنے والوں سے علیحدگی کے ذریعہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔

۱۱۔ باراللہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لئے قرار دے اور جب عاجزو درمانہ ہو جاؤں تو اپنی قوی طاقت سے مجھے سہارا دے اور مجھے اس بات میں بنتلا نہ کر کہ تیری عبادت میں سستی و کوتا ہی کروں، تیری راہ کی تشخیص میں بھٹک جاؤں، تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کروں اور جو تجھ سے متفرق و پرآگنہ ہوں ان سے میل جوں رکھوں اور جو تیری جانب بڑھنے والے ہیں ان سے علیحدہ رہوں۔

۱۲۔ خداوندا! مجھے ایسا قرار دے کہ ضرورت کے وقت تیرے ذریعہ حملہ کروں، حاجت کے وقت تجھ سے سوال کروں اور فقر و احتیاج کے موقع پر تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور اس طرح مجھے نہ آزمانا کہ اضطرار میں تیرے غیر سے مدد مانگوں اور فقر و ناداری کے وقت تیرے غیر کے آگے عاجزانہ درخواست کروں اور خوف کے موقع پر تیرے سوا کسی دوسرے کے سامنے گڑگڑاؤں کہ تیری طرف سے محرومی، ناکامی اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۳۔ خدا یا! جو حرص، بدگمانی اور حسد کے جذبات شیطان میرے دل میں پیدا کرے انہیں اپنی عظمت کی یاد، اپنی قدرت میں تفکر اور دشمن کے مقابلہ میں تدبیر و چارہ سازی کے تصورات سے بدل دے اور فخش کلامی یا بیہودہ گوئی، یا دشام طرازی یا جھوٹی گواہی یا غائب مومن کی غیبت یا موجود سے بد زبانی اور اس قبیل کی جو باتیں میری زبان پر لانا چاہے، انہیں اپنی حمد سراۓ، مدح میں کوشش و انسہاک، تمجید و بزرگی کے بیان، شکر نعمت و اعتراض احسان اور اپنی نعمتوں کے شمار سے تبدیل کر دے۔

۱۴۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر ظلم نہ ہونے پائے جب کہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے اور کسی پر ظلم نہ کروں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے کی طاقت رکھتا ہے اور گمراہ نہ ہو جاؤں جب کے میری رہنمائی تیرے لئے آسان ہے اور محتاج نہ ہوں جبکہ میری فارغ البالی تیری طرف سے ہے اور سرکش نہ ہو جاؤں جب کہ میری خوشحالی تیری جانب سے ہے۔

۱۵۔ باراللہا! میں تیری مغفرت کی جانب آیا ہوں اور تیری معافی کا طلب گار اور تیری بخشش کا مشتق ہوں۔ میں صرف تیرے فضل پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میرے لئے مغفرت کا باعث بن سکے اور نہ میرے عمل میں کچھ ہے کہ تیرے عفو کا سزاوار قرار پاؤں اور اب اس کے بعد کہ میں خود ہی اپنے خلاف فیصلہ کرچکا ہوں تیرے فضل کے سوا میرا سرمایہ امید کیا ہو سکتا ہے۔ لہذا محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور مجھ پر تنفسل فرما۔

۱۶۔ خدا یا! مجھے ہدایت کے ساتھ گویا کر، میرے دل میں تقوی و پرہیزگاری کا القاء فرما، پاکیزہ عمل کی توفیق دے، پسندیدہ کام میں مشغول رکھ۔

- ۷۔ خدا یا مجھے بہترین راستہ پر چلا اور ایسا کر کہ تیرے دین و آئین پر مروں اور اسی پر زندہ رہوں۔
- ۸۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے (گفتار و کردار میں) میانہ روی سے بہرہ مند فرماء اور درست کاروں اور ہدایت کے رہنماؤں اور نیک بندوں میں سے قرار دے اور آخرت کی کامیابی اور جہنم سے سلامتی عطا کر۔
- ۹۔ خدا یا! میرے نفس کا ایک حصہ اپنی (ابتلا و آزمائش کے) لئے مخصوص کر دے تاکہ اسے (عذاب سے) رہائی دلا سکے اور ایک حصہ کہ جس سے اس کی (دنیوی) اصلاح و درستی وابستہ ہے، میرے لئے رہنے دے کیونکہ میرا نفس تو ہلاک ہونے والا ہے مگر یہ کہ تو اسے چالے جائے۔
- ۱۰۔ اے اللہ! اگر میں غمگین ہوں تو میرا ساز و سامان (تسکین) تو ہے۔ اور اگر (ہر جگہ سے) محروم رہوں تو میری امید گاہ تو ہے اور اگر مجھ پر غمتوں کا ہجوم ہو تو تجھے ہی سے دادو فریاد ہے۔ جو چیز جا چکی، اس کا عوض اور جو شے تباہ ہو گئی اس کی درستی اور جسے تو ناپسند کرے اس کی تبدیلی تیرے ہاتھ میں ہے۔ لہذا بلا کے نازل ہونے سے پہلے عافیت، مانگنے سے پہلے خوشحالی اور گمراہی سے پہلے ہدایت سے مجھ پر احسان فرماء اور لوگوں کی سخت و درشت باتوں کے رنج سے محفوظ رکھ اور قیامت کے دن امن و اطمینان عطا فرماء اور حسن ہدایت و ارشاد کی توفیق مرحمت فرماء۔
- ۱۱۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور اپنے لطف سے (برا یوں کو) مجھ سے دور کر دے اور اپنی نعمت سے میری پرورش اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرماء اور اپنے فضل و احسان سے (جسمانی و نفسانی امراض سے) میرا مدوا کر۔ مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے اور اپنی رضامندی میں ڈھانپ لے اور جب امور مشتبہ ہو جائیں تو جوان میں زیادہ قرین صواب ہو اور جب اعمال میں اشتباہ واقع ہو جائے تو جوان میں پاکیزہ تر ہو اور جب مذاہب میں اختلاف پڑ جائے تو جوان میں پسندیدہ تر ہو، اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرماء۔
- ۱۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے بے نیازی کا تاج پہنا اور متعلقہ کاموں کو احسن طریق سے انجام دینے پر مامور فرماء اور الیسی ہدایت سے سرفراز فرماء جو دوام و ثبات لئے ہوئے ہو اور غنا و خوشحالی سے مجھے بے راہ نہ ہونے دے اور آسودگی و آسائش عطا فرماء اور زندگی کو سخت دشوار نہ بنادے۔ میری دعا کو ردنہ کر کیونکہ میں کسی کو تیرا مدد مقابل نہیں قرار دیتا اور نہ تیرے ساتھ کسی کو تیرا ہمسر سمجھتے ہوئے پکارتا ہوں۔
- ۱۳۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھ اور میری روزی کو تباہ ہونے سے بچا اور میرے مال میں برکت دے کر اس میں اضافہ کر اور مجھے اس میں سے امور خیر میں خرچ کرنے کی وجہ سے راہ حق و صواب تک پہنچا۔
- ۱۴۔ بارا ہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے کسب معیشت کے رنج و غم سے بے نیاز کر دے اور بے حساب روزی عطا فرماء تاکہ تلاش معاش میں الجھ کر تیری عبادت سے روگردان نہ ہو جاؤں اور (غلط و نامشروع) کار و کسب کا خمیازہ نہ بھگتوں۔
- ۱۵۔ اے اللہ! میں جو کچھ طلب کرتا ہوں اسے اپنی قدرت سے مہیا کر دے اور جس چیز سے خائف ہوں، اس سے اپنی عزت و جلال کے ذریعہ پناہ دے۔
- ۱۶۔ خدا یا! میری آبرو کو غنا و تو گنگری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگ دستی سے میری منزلت کو نظر وں سے نہ گرا کہ تجھ سے رزق پانے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے پست بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و شنا اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں بنتا ہو جاؤں اور تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے نہ کہ وہ۔
- ۱۷۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرماء اور مجھے ایسی صحت دے جو عبادت میں کام آئے اور ایسی فرصت جو دنیا سے بے تعاقی

میں صرف ہو اور ایسا علم جو عمل کے ساتھ ہو اور ایسی پر ہیزگاری جو حد اعتدال میں ہو (کہ وسوس میں بتلانہ ہو جاؤ)۔

۲۸۔ اے اللہ! میری مدت حیات کو اپنے عفو و درگزر کے ساتھ ختم کر اور میری آرزو کو رحمت کی امید میں کامیاب فرم اور اپنی خوشنودی تک پہنچنے کے لئے راہ آسان کر اور ہر حالت میں میرے عمل کو بہتر قرار دے۔

۲۹۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرم اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنے ذکر کے لئے ہوشیار کر اور مهلت کے دنوں میں اپنی اطاعت میں مصروف رکھ اور اپنی محبت کی سہیل و آسان راہ میرے لئے کھول دے اور اس کے ذریعہ میرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کو کامل کر دے۔

۳۰۔ اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد پر بہترین رحمت نازل فرم۔ ایسی رحمت جو اس سے پہلے تو نے مخلوقات میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو اور اس کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو اور ہمیں دنیا میں بھی یتکی عطا کر اور آخرت میں بھی اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔